بچت/ بینک اکاؤنٹ

خواہ آپ اعلیٰ تعلیم کیلئے بچانا چاہتے ہیں یا ایک نئے گھر کیلئے یا اپنی
ریٹائرمنٹ کے واسطے۔ بچت سے متعلق آج ہی واضح حکمتِ عملی اپنائیں تا کہ
آپ آنے والے وقت کیلئے خود کو تیار کر سکیں۔

ا۔ بچت کی اہمیت

۲۔ بچت پلان کس طرح ترتیب دیں

۳۔ بچت کا طریقہ کار

۴۔ بچت کے گُر

بچت کی اہمیت

بچت کے خدوخال یہ ہیں

ا۔ رقم جو الگ الگ رکھ کر مستقبل کی ضرورت کیلئے ہو۔

۲۔ زیورات، چوپائے یا اراضی میں سرمایہ کاری کرنا اور بوقت ضرورت فروخت کر کے زرنقد حاصل کرنا

۳۔ اثاثوں کا بنانا

۴۔ رقم کے انتظام و اکرام میں ایک بنیادی کردار

بچت کیوں کی جائے؟

بچت مالی اہداف حاصل کرنے میں بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔ آپ بچت کو متوقع اور غیر متوقع ضرورتوں میں خرچ کر سکتے ہیں۔ یہ نقدی کی تسلسل، مرضی کے مصارف، اثاثے تخلیق کرنے میں اور کاروبار میں ممد و معاون ثابت ہوتی ہے۔ ناگہانی ضرورتوں، آفات ارضی و آسمانی میں آپ کی مدد کرتی ہے اور بعد ازاں آمدنی / جائیداد کے نقصان میں امرت کا کام دیتی ہے۔

بچت پلان کس طرح ترتیب دیں؟

قلیل وسطی اور طویل المدت مالی اہداف حاصل کرنے کیلئے رقم بچانے کا پلان ایک مشکل امر ہے۔ تاہم ایک بچت منصوبہ بناتے وقت درج ذیل کو مدنظر رکھیں۔

بچت کے اہداف مقرر کرنا بچت کے اہم اہداف درج ذیل درجہ بندیوں کیلئے کافی ہیں۔

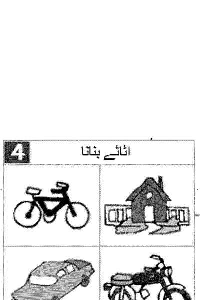

اعداد و شمار متعین کرنا کہ کتنی مدت میں کتنی رقم بچا سکتے ہیں یہ آپ کے مقاصد کی تکمیل کر سکے اپنی بچت کی حد متعین کر دیں۔

اعداد اور شمار متعین کریں کہ آپ اس مدت میں کتنا کما لیں گے یعنی با قاعدہ یا بے با قاعدہ کی صورت میں اور آپ مستقل بنیادوں پر کتنی متوقع بچت کر سکتے ہیں۔

اپنے اخراجات (مثلاً کرائے کی ویڈیو لینا۔ پان بیڑی و چائے) میں کٹوتی کر سکتے ہیں اور اس رقم کو بچت کمانے میں ڈال دیں

فیصلہ کریں آپ کہاں بچائیں گے۔ بچت کی جگہوں کی نشاندہی کریں۔ یعنی موجودہ بچت کا معائنہ اور ان کے فوائد و خامیاں دیکھیں۔

منصوبہ بندی کریں کہ آپ کتنی رقم کب اور کہاں بچا سکتے ہیں۔

اپنی بچت کو مدنظر رکھیں اور اپنی جمع شدہ رقوم کا با قاعدگی سے جائزہ لیتے رہیں کہ جو رقم آپ نے بچائی ہے۔ وہ آپ کے مقاصد کیلئے کافی ہے۔

بچت کا طریقہ

بچت کی اقسام یہ ہیں

غیر رسمی بچت

غیر رسمی بچت گھر میں نقدی کی صورت پر مشتمل ہوتی ہے آپ کی رقم با آسانی محفوظ ہوتی ہے اور با قاعدہ بچت اداروں میں لین دین کے اخراجات لاگو ہوتے رہتے ہیں اور یہ اس سے مہیا ہوتی ہے۔

اس غیر رسمی بچت کے نمایاں نقصان ہیں۔

آسانی سے خرچ ہونا

چوری، ڈاکہ زنی کا خطرہ سر پر منڈلانا

مزید برآں گھر میں جمع شدہ رقم کوئی فائدہ (منافع/سود) نہیں دیتی اور وقت گزرنے سے قدر کھو دیتی ہے۔

اس بارے میں آپ کو سخت نظم و ضبط رکھنا پڑتا ہے کہ اپنے آپ کو خرچ کرنے سے کس طرح بچایا جائے اور گھر کے دوسرے افراد کی خواہش کو دبایا جائے جیسے اشیاء (سونا، مویشی و اراضی) اسے بچت کا دوسرا طریقہ کہا جاتا ہے۔

نیم رسمی بچت

نیم رسمی بچت ڈپازٹ، کلیکٹرز اور گروپ بچت پر ہوتی ہیں بشمول کریڈٹ کی گردش اور بچت ادارے جنہیں پاکستان میں کمیٹی جیسے دیہاتی بینک، استحکام گروپ اور اپنی مدد آپ گروپ کہا جاتا ہے۔ایک سادہ اور جانا پہچانا گروپ طریقہ کار جو ممبران میں نظم وضبط، جانچ پڑتال اور حمایت کی خوبیاں اجاگر کرتا ہے۔کریڈٹ بچت ادارے کا فائدہ یہ ہے کہ اس کا ہر رکن یکمشت، یکبارگی رقم وصول کرتا ہے جس میں کوئی ادھار اور سود کی ادائیگی نہیں ہوتی۔تاہم اس میں ایک محدودیت یہ ہے کہ ممبر نے جو رقم بچت میں رکھی ہوتی ہے۔اس پر زائد کچھ بھی نہیں ملتا۔اپنی مدد آپ گروپ کے ممبران اپنی مجموعی رقم سے قابل واپسی سود کے ساتھ وصول کر سکتے ہیں۔مگروہ بھی معینہ مدت میں حصص کی صورت میں۔

گروپ بچت کی حد یہ ہے کہ گروپ میں غیر پائیداری رکن کے مابین اختلافات اور رقم تک محدود رسائی کا عنصر شامل حال ہوتا ہے۔

رسمی بچت

رسمی بچت مالی اداروں سے وابستہ ہوتی ہیں۔یعنی بینک، ڈاکخانے، مائیکروفنانس ادارے، کریڈٹ یونین اور کوآپریٹیوز۔نقد بچت کی صورت میں یہ ہمہ گیر پیشکش کرتے ہیں۔عموماًان مالی اداروں میں بچت رقم رکھنا محفوظ اور بارآور (فائدہ مند) ہوتی ہے۔مالی ضروریات کے لحاظ سے یہ مختلف بچت اکاؤنٹ کی پیشکش کرتے ہیں۔

رسمی مالیاتی ادارے مختلف قسم کی بچت اسکیم متعارف کراتے ہیں۔

باقاعدہ لین دین کیلئے وہ ریگولر و پاس بک اکاؤنٹ کو زیادہ تر استعمال کرتے ہیں۔کیونکہ وقت اور رقوم کا جمع کرنا اور نکالنا سہل ہوتا ہے

معاہدات کے ذریعہ بچت کاری کرنا ایک متبادل طریقہ کار ہے جس میں آپ کو ایک مناسب رقم باقاعدگی سے طے شدہ مدت تک جمع کرانا ہوتی ہے۔پھر بھی معاہدہ کی بچت کاری کی کئی اقسام ہیں جس میں متعینہ مدت سے قبل رقم نکلوانے پر پابندی ہوتی ہے۔تاہم پیشگی نکالنے کی صورت میں جرمانہ (زائد چارج کرنا) دینا پڑتا ہے۔اگر آپ کی مسلسل آمدنی ہے تو یہ آپ کیلئے مفید ہے۔

آپ اپنے مقاصد کو پورا کرنے کیلئے ایک وقت متعینہ کیلئے رقم جمع کرا سکتے ہیں۔جس مین پہلے سے قوت وشرح سود طے کیا جاتا ہے۔پھر آپ اس رقم کو وقت سے پہلے نہیں حاصل کر سکتے اور یہ اسکیم ریگولر اور کنٹریکچوئل بچت کی بہت زیادہ شرح سود دیتی ہے۔آپ کو اگر یکمشت رقم حاصل ہوئی اور اس کی فوری ضرورت نہ ہو تو یہ اکاؤنٹ آپ کے لئے مناسب ہے۔آپ یہ رقم ایک مدت کے لئے علیحدہ رکھ چھوڑتے ہیں اور یہ آپ کے لئے زیادہ سے زیادہ شرح سود دیتی ہے اور آئندہ کے مقاصد کی اس سے تکمیل کر سکتے ہیں۔یہ آپ ہی کی مرضی پر منحصر ہے کہ آپ اس کو کتنے عرصے محدود کر سکتے ہیں اور کب آپ کو اس کی ضرورت پڑے گی۔

ایک وقت تک کیلئے جمع شدہ رقم کی مختلف معیاد چھ ماہ تا 5 سال تک ہوتی ہیں۔تو حقیقتاً ایک لمبے عرصے کیلئے آپ رقوم محفوظ کریں گے تو شرح سود زیادہ ہوگی۔

بینک اکاؤنٹ

اکاؤنٹ تب کھلتا ہے جب ایک صارف کسی مالیاتی ادارے میں روپیہ جمع کرواتا ہے نیز وہ نہ صرف مزید سرمایہ ڈلوا سکتا ہے بلکہ اپنے جمع کروائے گئے سرمائے میں سے رقم ضرورت کے تحت نکلوا بھی سکتا ہے۔

پاکستان میں تجارتی یا کمرشل بینکوں کے علاوہ ڈاکخانوں اور مائیکروفنانس اداروں میں اکاؤنٹ کھلوایا جا سکتا ہے۔یہ ادارے مستقل بنیادوں پر ٹیلی ویژن پر اپنی تشہیر بھی کرتے رہتے ہیں۔

بینک مختلف طرح کے اکاؤنٹ پیش کرتے ہیں جو ہیئت میں مختلف ہوتے ہیں۔اکاؤنٹ کی اہم اقسام مندرجہ ذیل ہیں۔

مشترکہ اکاؤنٹ یا جوائنٹ اکاؤنٹ

بزرگوں کے خاص اکاؤنٹ

بچت یا سیونگ اکاؤنٹ

کرنٹ اکاؤنٹ

بنیادی بینک اکاؤنٹ

بینک کی خدمات کو سہل بنانے کیلئے پاکستان میں کام کرنے والے تمام کمرشل بینکوں نے ایک بنیادی بینک اکاؤنٹ یعنی بیسک بینک اکاؤنٹ یا بی بی اے متعارف کروایا ہے۔ بی بی اے کی نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں۔

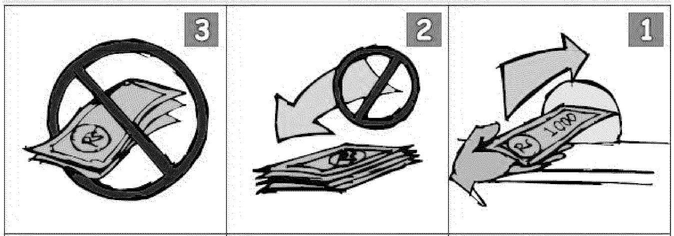

کسی بھی طرح کے چارجز یا فیس نہ ہوگی	کوئی آمدنی / منافع نہیں ہوگا	کم از کم جمع کروائی جانے والی رقم 1000 روپے ہوگی

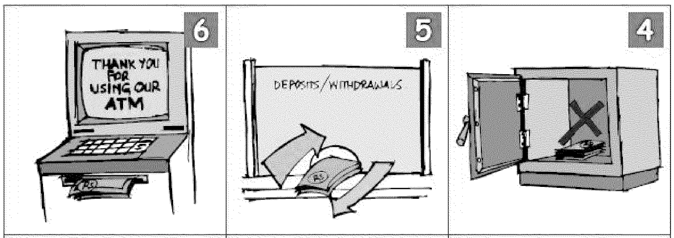

پاکستان میں کہیں بھی اسی بینک کے ATM سے لامحدود رقم نکلوانے کی بلا معاوضہ سہولت ہوگی	ہر ماہ چیک کے ذریعے دو دفعہ رقم جمع کروانے اور نکلوانے پر کوئی چارجز نہیں ہوں گے	اکاؤنٹ میں کم از کم رقم ہونے کی کوئی شرط نہیں

بچت کے گر

اگر بچت اتنی ہی اہم ہے تو کیوں کثیر تعداد میں لوگ اس پر عمل پیرا کیوں نہیں ہوتے ؟

عوام نے اس بارے میں کچھ وجوہات پیش کی ہیں کہ اس بناء پر بچت کرنا مشکل ہے۔

جو یہ ہیں۔

مسائل	تجاویز
• میرے پاس بمشکل اتنی رقم ہوتی کہ میں خاندان کی کفالت اور دیگر اشیاءِ ضرورت پوری کرسکوں	• چاہے رقم کتنی کم کیوں نہ ہو ایک طرف پس انداز کرنا شروع کر دیں۔ یعنی روزانہ یا ہفتہ واری۔ رقم میں اضافہ ہوتا رہے گا غور کر کے تمام غیر ضروری مصارف کی بیخ کنی کر دیں۔
• جب میں رقم جمع کرتی ہوں تو میرے شوہر ہمیشہ اسے خرچ کرنے پر اصرار کرتے ہیں	• رقم کو محفوظ جگہ رکھیں۔ ترجیحاً گھر سے باہر تا کہ رسائی آسان نہ ہو۔ اس کیلئے ایک بینک اکاؤنٹ کھول لیں
• میری آمدنی میں تسلسل نہیں ہے	• آمدنی کے حساب سے مختلف اوقات میں مختلف رقوم بچائیں
• میں اپنی تمام دستیاب کمائی کو قرض چکانے میں صرف کر دیتا ہوں	• ایک جدول ترتیب دیں۔ تو سب سے مطلوبہ نوعیت رقم کو ادا کریں

بحوالہ: www.financialeducation.pk